سوال

ایک مسلمان عورت کی بچپن میں ایک حادثہ کی بنا پر بکارت زائل ہوگئی اور اب اس کا عقد نکاح ہوچکا ہے لیکن رخصتی نہیں ہوئی، اور ایک دوسری عورت کا بھی یہی مسئلہ ہے، اب اس کے لیے کئی ایک دینی التزام کرنے والوں کے رشتہ آرہے ہیں، یہ دونوں عورتیں پریشان ہیں ان کے لیے افضل کیا ہے کیا عقد نکاح مکمل ہونے والی عورت اپنے خاوند کو رخصتی سے قبل اس حادثہ کے متعلق بتا دے یا کہ وہ اپنے خاوند سے چھپا کر رکھے؟ اور جس کی ابھی شادی نہیں ہوئی اور رشتے آرہے ہیں کیا وہ اسے چھپا کر رکھے کہ کہیں لوگ اس کے بارہ میں غلط گمان نہ کرنے لگیں، کیونکہ یہ حادثہ بچپن میں ہوا جبکہ ابھی وہ مکلف بھی نہ تھی، یا ایسا کرنا دھوکہ اور خیانت شمار ہوگا، آیا وہ رشتہ طلب کرنے والے کو بتا دے یا نہ بتائے؟

جواب

الحمد للہ

" شرعی طور پر اسے چھپانے میں کوئی حرج نہیں، اور پھر اگر خاوند دخول اور رخصتی کے بعد اس سے دریافت کرے تو اسے حقیقت حاصل سے آگاہ کر دے

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا ہے، اللہ تعالی ہمیں نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ".

اسلام سوال وجواب

70273